Lesson 5: Ale Imraan (Ayaat 45 - 63): Day 137

سُوْرَةُ آلِ عِمْرَان کی تفسیر

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ
جس وقت	کہا	فرشتوں نے

(وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا)

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى

يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ	بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى
اے مریم	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھ کو	ساتھ ایک بات کے	اپنی طرف سے	نام اس کا ہے	مسیح	عیسیٰ

کہ مریم اللہ تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور)

ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

ابْنُ	مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ	وَيُكَلِّمُ
بیٹا	مریم کا	آبرو والا	بیچ	دنیا کے	اور آخرت کے	اور سے	نزدیک کیے گیوں	اور باتیں کریگا

عیسیٰ ابن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہوگا ﴿٤٥﴾ اور ماں کی گود

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى
لوگوں سے	بیچ	جھولے کے	اور ادھیڑ	اور	سے ہے	صالحوں	کہا اس نے	اے رب میرے	کیوں کر

میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا ﴿٤٦﴾ مریم نے کہا۔ پروردگار!

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا

يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّ	لَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا
ہوگا	واسطے میرے	بچہ	اور	نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو

میرے ہاں بچہ کیونکر ہوگا کہ کسی انسان نے مجھے ہاتھ تک تو لگایا نہیں۔ فرمایا کہ اللہ اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

يَشَاۗءُ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ

يَشَاۗءُ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	وَيُعَلِّمُهُ
چاہتا ہے	جب	مقرر کرتا ہے	کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہوجا	پس ہو جاتا ہے	اور سکھا دیگا اسکو

جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے ﴿٤٧﴾ اور وہ انہیں

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ

الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَرَسُوْلًا	اِلٰى	بَنِيْٓ
کتاب	اور حکمت	اور توریت	اور انجیل	اور رسول	طرف	بنی

لکھنا (پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا ﴿٤٨﴾ اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ

اِسْرَآءِيْلَ	اَنِّيْ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	اَنِّيْٓ	اَخْلُقُ	لَكُمْ
اسرائیل کے	یہ کہ میں	تحقیق	آیا ہوں تمہارے پاس	ساتھ ایک نشانی کے	سے	پروردگار تمہارے	یہ کہ	بناتا ہوں میں	واسطے تمہارے

طرف پیغمبر (ہو کر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں وہ یہ کہ تمہارے سامنے

مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

مِّنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	فَاَنْفُخُ	فِيْهِ	فَيَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
سے	مٹی	مانند صورت	جانور کے	پس پھونکتا ہوں	بیچ اسکے	پس ہو جاتا ہے	جانور	ساتھ حکم	اللہ کے

مٹی کی مورت بشکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے۔

وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ

وَاُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	وَاُحْيِ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاُنَبِّئُكُمْ
اور چنگا کرتا ہوں	مادرزاد اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور جلاتا ہوں	مُردے کو	ساتھ حکم	اللہ کے	اور خبر دیتا ہوں تم کو

اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں۔ اور اللہ کے حکم سے مُردے میں جان ڈال دیتا ہوں اور جو کچھ تم کھا کر

بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

بِمَا	تَاْكُلُوْنَ	وَمَا	تَدَّخِرُوْنَ	فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	کھاتے ہو تم	اور جو کچھ	ذخیرہ کرتے ہو تم	بیچ	اپنے گھروں کے	بے شک	بیچ	اس کے	البتہ نشانی ہے	واسطے تمہارے

آتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
اگر	ہو تم	ایمان والے	اور سچا کرنے والا	اس چیز کو کہ	آگے میرے ہے	سے	توریت

تمہارے لیے (قدرتِ اللہ کی) نشانی ہے ﴿٤٩﴾ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں

وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ

وَلِاُحِلَّ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِىْ	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ
اور تا کہ حلال کروں	واسطے تمہارے	بعضے	وہ چیز کہ	حرام کی گئی ہے	اوپر تمہارے	اور میں لایا ہوں پاس تمہارے	نشانی	سے

اور (میں) اس لیے بھی (آیا ہوں) کہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمہارے لیے حلال کردوں اور میں تو تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر

رَّبِّكُمْ ۟ قف فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ

رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّىْ	وَرَبُّكُمْ
رب تمہارے	پس ڈرو	اللہ سے	اور کہا مانو میرا	بے شک	اللہ	رب ہے میرا	اور رب ہے تمہارا

آیا ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو ﴿۵۰﴾ کچھ شک نہیں کہ اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے۔

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى

فَاعْبُدُوْهُ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى
پس عبادت کرو اس کی	یہ ہے	راہ	سیدھی	پس جب	دیکھا	عیسیٰ نے

تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۵۱﴾ جب عیسیٰ نے ان کی طرف سے نافرمانی

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِىْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ
ان سے	کفر	کہا	کون ہیں	مدد دینے والے مجھ کو	طرف	اللہ کے	کہا	حواریوں نے

(اور نیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَآ

نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَاشْهَدْ	بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ	رَبَّنَآ
ہم ہیں	مدد دینے والے	اللہ کے	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ کے	اور تو گواہ رہ	ساتھ اس کے کہ ہم	مطیع ہیں	اے رب ہمارے

کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۵۲﴾ اے پروردگار

اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ	فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ
ہم ایمان لائے	ساتھ اس چیز کے کہ	اتاری تو نے	اور پیروی کی ہم نے	رسول کی	پس لکھ دے ہم کو	ساتھ	شاہدوں کے

جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے) پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ ﴿۵۳﴾

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ	اللّٰهُ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ
اور مکر کیا انہوں نے	اور مکر کیا	اللہ نے	اور	اللہ	بہتر ہے	مکر کرنے والوں کا	جس وقت	کہا	اللہ نے

اور وہ (یعنی یہود قتل عیسٰی کے بارے میں ایک) چال چلے اور اللہ بھی (عیسٰی کو بچانے کیلئے) چال چلا اور اللہ خوب چال چلنے والا ہے ﴿٥٤﴾ اس وقت اللہ

يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

يٰعِيْسٰٓى	اِنِّىْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَرَافِعُكَ	اِلَىَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ	الَّذِيْنَ
اے عیسٰی	بیشک میں	لینے والا ہوں تجھ کو	اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو	طرف اپنی	اور پاک کرنیوالا ہوں تجھ کو	سے	لوگوں جو

نے فرمایا کہ عیسٰی! میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر کے تم کو اپنی طرف اٹھالوں گا اور تمہیں کافروں (کی صحبت) سے پاک

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ

كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ	فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	يَوْمِ
کافر ہوئے	اور کرنے والا ہوں	ان لوگوں کو کہ	پیروی کرینگے تیری	اوپر	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے	تک	دن

کر دوں گا۔ اور جو لوگ تمہاری پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق

الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	اِلَىَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
قیامت کے	پھر	طرف میری	پھر آنا ہے تمہارا	پھر حکم کروں گا	درمیان تمہارے	بیچ اس چیز کے کہ	تھے تم	بیچ اس کے

(و غالب) رکھوں گا۔ پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آ ؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن تم میں ان کا

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

تَخْتَلِفُوْنَ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي
اختلاف کرتے	پس	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	پس عذاب کروں گا ان کو	عذاب	سخت	بیچ

فیصلہ کر دوں گا ﴿٥٥﴾ یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں سخت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَھُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَھُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دنیا کے	اور آخرت کے	اور نہیں	واسطے ان کے	کوئی	مددگار	اور جو	لوگ کہ	ایمان لائے

عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٥٦﴾ اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ
اور کام کیے	نیک	پس پورا دے گا ان کو	ثواب ان کا	اور اللہ	نہیں	دوست رکھتا

اور عمل نیک کرتے رہے ان کو اللہ پورا پورا صلہ دے گا۔ اور اللہ ظالموں کو دوست

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿۵۸﴾

الظّٰلِمِيْنَ	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ	الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ
ظالموں کو	یہ	پڑھتے ہیں ہم اسکو	اوپر تیرے	سے	آیتوں	اور نصیحت	حکمت والی سے

نہیں رکھتا ﴿۵۷﴾ (اے محمد ﷺ) یہ ہم تم کو (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں ﴿۵۸﴾

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَمَثَلِ	اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ
بے شک	مثال	عیسیٰ کی	نزدیک	اللہ کے	مانند مثال	آدم کے ہے	پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	پھر	کہا

عیسیٰ کا حال اللہ کے نزدیک آدم کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۵۹﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾

لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْمُمْتَرِيْنَ
اس کو	ہو جا	پس وہ ہو گیا	حق	سے ہے	پروردگار تیرے	پس مت	ہو تو	سے	شک لانے والوں میں

کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے ﴿۵۹﴾ (یہ بات) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا ﴿۶۰﴾

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا
پس جو کوئی	جھگڑے تجھ سے	بیچ اسکے	پیچھے اس کے	کہ	آیا تیرے پاس	سے	علم	پس کہہ	آؤ

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ

نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا	وَاَبْنَآءَكُمْ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمْ	وَاَنْفُسَنَا	وَاَنْفُسَكُمْ
ہم بلائیں	بیٹوں اپنوں کو	اور بیٹوں تمہارے کو	اور بیبیوں اپنی کو	اور بیبیوں تمہاری کو	اور جانوں اپنی کو	اور جانوں تمہاری کو

ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔

ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

ثُمَّ	نَبْتَهِلْ	فَنَجْعَلْ	لَّعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰذِبِيْنَ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
پھر	التجا کریں	پس کریں ہم	لعنت	اللہ کی	اوپر	جھوٹوں کے	بے شک	یہ	البتہ وہ ہے

پھر دونوں فریق (اللہ سے) دعا والتجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں ﴿٦١﴾ یہ تمام

الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

الْقَصَصُ	الْحَقُّ	وَمَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
بیان	سچا	اور نہیں	کوئی	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	البتہ وہی ہے	غالب

بیانات صحیح ہیں۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع

الْحَكِيْمُ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِالْمُفْسِدِيْنَ		
حکمت والا	پس اگر	پھر جاویں	پس بے شک	اللہ	جاننے والا ہے	ساتھ مفسدوں کے		

صاحب حکمت ہے ﴿٦٢﴾ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے ﴿٦٣﴾

آج کے سبق کا خلاصہ:

عیسیٰؑ کی حقیقت پر بات کرینگے۔ معجزے اور کرامت میں فرق۔ عیسیٰؑ کو آسمان پر کیسے اُٹھایا گیا۔ اپنی اصلاح بھی کرینگے۔ مرد وعورت کا تنہا بیٹھنا۔یہود کا عیسیٰؑ کے ساتھ بغض۔

پچھلے سبق کو بھی ذہن میں رکھیں۔ مریمؑ کا واقعہ۔ مریمؑ کی جوانی کی عبادت اور فرشتے کی خوشخبری۔ زکریاؑ کی دُعا اور یحییٰؑ کی خوشخبری۔

کیا ہم بھی چاہتے ہیں کہ اللہ ہمیں چُن لے اور ہمیں خوشخبری ملے۔ تو ہمیں عبادت اور ذِکر میں مشغول ہو جانا چاہیے۔ وہی کام کریں جو اللہ کو پسند ہیں۔

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾

جب فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ تجھ کو ایک بات کی اپنی طرف سے بشارت دیتا ہے اس کا نام مسیح عیسیٰ بیٹا مریم کا ہو گا دنیا اور آخرت میں مرتبے والا اور اللہ کے مقربوں میں سے ہو گا (۴۵)

'جب فرشتوں نے کہا۔' اس سے لگتا ہے کہ مریمؑ کے پاس فرشتے ایک سے زیادہ بار آئے تھے۔ اور یہاں جمع کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں کئی فرشتے آئے تھے۔ مریمؑ واحد خوش قسمت خاتون ہیں جن کا نام قرآن میں آیا ہے۔ تذکرہ تو کئی عورتوں کا ہُوا لیکن نام صرف مریمؑ کا آیا ہے۔ جیسے گول ۃ سے پتا چلتا ہے کہ مؤنث ہیں ویسے ہی ک کے نیچے زیر (فعل کے نیچے زیر۔) يُبَشِّرُكِ سے بھی پتا چلتا ہے کہ عورت کی بات ہے۔

بِكَلِمَةٍ کلمہ عیسیٰؑ کا لقب ہے۔ جب تک اللہ کا حکم نہیں ہوتا میاں بیوی کو اولاد نہیں ملتی۔ مریمؑ ایک دِن پاکیزہ حالت میں تھیں کہ جبرائیلؑ تشریف لائے اور اُن کی طرف پھونک ماری۔ اللہ کے حکم سے وہ حاملہ ہو گئیں۔ اس میں ہمیں حیران ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ جو اللہ کُن کہنے سے عام حالات میں اولاد دیتا ہے وہ ایسے بھی دے سکتا ہے۔ بچے کا وجود میں آنا ویسے ہی کافی حیران کن عمل ہے۔ کائنات میں سب کچھ اللہ کے کُن کہنے سے وجود میں آیا۔ صرف تین چیزیں اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیں۔ آدمؑ۔ جنّتِ عدن اور تورات کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا۔ کائنات کی باقی ہر چیز اللہ کے کُن کہنے سے پیدا ہوئی۔

پیچھے ہم نے پڑھا تھا کہ یحیٰؑ اللہ کے کلمے کی تصدیق کرینگے۔ تو وہ عیسیٰؑ کی تصدیق کرینگے۔ اُن کا نام مسیح ابنِ مریم ہو گا۔ المسیح اُن کا لقب تھا۔ عیسیٰؑ کسی کو مسح کرتے چھُو لیتے تو وہ بیمار ٹھیک ہو جاتا تھا۔ مسیح۔ سیّاحت سے بھی ہے کہ وہ اللہ کے دین کی تبلیغ کے لئے بہت ہجرت کرتے تھے۔

ایک لفظ مسیح ابنِ دجّال ہے۔ نصاریٰ کے لئے عیسیٰؑ مسیح ہیں اسی طرح یہود کے لئے دجّال مسیح ہو گا۔

عیسیٰؑ ان کا نام تھا۔ عیشوع سردار کو کہتے ہیں۔ ابنِ مریمؑ ان کی کُنیت ہے۔

باقی سب انبیاء کرامؑ کی کُنیت باپ سے آتی ہے۔ ابنِ ابراہیم وغیرہ۔

وَجِيْهًا ... یہ چہرے والا ہو گا۔ یعنی رُعب کی وجہ سے کوئی کچھ نہ کہہ سکے۔۔ اس سے مُراد وجاہت بھی ہے۔ یعنی کوئی ان کے مُنہ پر اِن کو کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہود عیسیٰؑ کے خلاف پراپیگنڈہ کرتے کہ یہ بن باپ کا ہے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ان کی ہجرتوں کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جہاں بھی عیسیٰؑ اسلام کی تبلیغ کے لئے جاتے یہود وہاں اِن کے بارے میں ایسی باتیں مشہور کر دیتے۔

معزّز ہونگے اور آخرت میں بھی اللہ کے مقرب بندوں میں ہونگے۔ عیسیٰؑ کی بات کو عام لوگ نہیں سُنتے تھے لیکن آخرت میں وہ اللہ کے قریب ہونگے۔ اللہ اِن کا مقام بلند کرے گا۔

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾

اور جب کہ وہ ماں کی گود میں ہو گا تو لوگوں سے باتیں کرے گا اور جبکہ وہ ادھیڑ عمر کا ہو گا اور نیکوں میں سے ہو گا (۴۶)

الْمَهْدِ: زمین بھی ماں کی گود کی طرح یعنی مہد ماں کی گود۔۔وَ كَهْلًا۔ کہولت کی عمر۔چالیس سال کی عمر۔سورۂ مریم میں عیسیٰؑ کا کلام آتا ہے۔آج کے عیسائیوں کے عقائد کا توڑ سورۂ مریم میں آتا ہے۔

قَالَ اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰہِ ۟ؕ اٰتٰنِیَ الۡکِتٰبَ وَ جَعَلَنِیۡ نَبِیًّا ﴿ۙ۳۰﴾ وَّ جَعَلَنِیۡ مُبٰرَکًا اَیۡنَ مَا کُنۡتُ ۪ وَ اَوۡصٰنِیۡ بِالصَّلٰوۃِ وَ الزَّکٰوۃِ مَا دُمۡتُ حَیًّا ﴿۪ۖ۳۱﴾ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیۡ ۫ وَ لَمۡ یَجۡعَلۡنِیۡ جَبَّارًا شَقِیًّا ﴿۳۲﴾ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوۡمَ وُلِدۡتُّ وَ یَوۡمَ اَمُوۡتُ وَ یَوۡمَ اُبۡعَثُ حَیًّا ﴿۳۳﴾

کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے اس نے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے (۳۰) اور مجھے بابرکت بنایا ہے جہاں کہیں ہوں اور مجھے کو نماز اور زکواۃ کی وصیت کی ہے جب تک میں زندہ ہوں (۳۱) اور اپنی ماں کے ساتھ نیکی کرنے والا اور مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا (۳۲) اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا (۳۳)

اِنِّیۡ عَبۡدُ اللّٰہِ پہلا لفظ۔پیدا ہوتا بچّہ کیا کہہ رہا ہے؛یعنی مرتے دَم تک نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔

'مجھے کو نماز اور زکواۃ کی وصیت کی ہے 'اہمیت اور فرضیت دیکھیں۔

اور اپنی ماں کے ساتھ نیکی کرنے والا اور مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا (۳۲) یہاں والدہ کا ذِکر ہے۔ عام طور پر قرآن میں والدین کا تذکرہ آتا ہے۔پھر اللہ فرماتے ہیں۔

حدیثؐ۔۔ تین بچّوں نے ماں کی گود میں بات کی، عیسیٰؑ۔ اصحاب البروج کا بچّہ جس کی ماں کو اسلام لانے کی سزا کے طور پر حاکم نے آگ میں ڈالنے کا حکم کیا تھا۔تو بچّے نے ماں کی گود سے بولا تھا کہ ماں میری وجہ سے پیچھے نہ ہٹنا۔ تیسرا جرتج کی گواہی دینے والا بچّہ۔۔ جرتج بہت نیک آدمی تھا۔ لیکن عبادت میں مصروفیت کی وجہ سے ماں سے بھی ملاقات نہ کرتا۔ماں نے اس کو بدُعادی تھی کہ تمہیں

موت نہ آئے جب تک تم کسی فاحشہ عورت کا منہ نہ دیکھ لو۔ جر تیج کی بستی کی عورت کے ناجائز بچّہ ہُوا تو لوگوں نے اُس سے پوچھا کہ بچّے کا باپ کون ہے۔ اُس نے جر تیج کی طرف اشارہ کر دیا کہ یہی بچّے کا باپ ہے۔ پھر اُس بچّے نے گواہی دی تھی کہ اُس کا باپ فلاں چرواہا ہے۔ بچے کی گواہی نے جر تیج کو بے گناہ ثابت کیا تھا۔

اللہ کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔ عیسیٰؑ کو زبان مل گئی۔ آج بھی کسی بچے کو زبان ملے تو وہ یہی کہے گا عَبۡدُ اللّٰہِ۔

رسول ؐاللہ نے فرمایا "کل مولود یولد علی الفطرہ" کہ ہر بچہ اپنی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اس کو یہودی، نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں معلوم ہوا کہ والدین کی غلط تربیت بچے کو بگاڑ سکتی ہے۔

بچوں میں وہ خوبیاں ہوتی ہیں جو بڑوں میں ہو جائیں تو وہ ولی اللہ بن جائیں۔ دِل میں بات نہیں رکھتے۔ جھوٹ نہیں بولتے۔ ابھی روٹھے ابھی مان گئے۔ جو سچ سمجھتے ہیں وہی کرتے ہیں۔ اپنے بچّوں سے سیکھیں۔ ہم خود بچّوں کو جھوٹ سیکھا دیتے ہیں۔ بچّوں کو معصومیت پر رہنے دیں۔

عیسیٰؑ نے اپنی ماں کی بے گناہی ثابت کی۔ ماں خود چُپ رہی۔ صرف بچے کی طرف اشارہ کر دیا۔ عیسیٰؑ نے اپنی ماں کے حق میں گواہی دی۔ ماں بالکل نہیں بولی۔

آگے فرمایا کہ کہولت میں بولیں گے۔ یعنی چالیس سال کی عمر میں بات کرینگے۔ عیسیٰؑ کے دوبارہ اِس دنیا میں آنے کی بات کی ہے۔ عیسیٰؑ 33 سال کی عمر میں اِس دنیا سے چلے گئے تھے۔ علماء کہتے ہیں کہ یہاں کہولت سے مُراد عیسیٰؑ کا دنیا میں دوبارہ ظہور ہے۔ عیسیٰؑ چالیس سال کی عمر میں اِس دنیا میں آکر

فتنوں کا خاتمہ کرینگے۔ دجّال کو قتل کرینگے۔ سب غیر مسلم مسلمان ہو جائینگے۔ عیسیٰ ؑشادی کرینگے۔ بچّے ہونگے۔ ہمارا ایمان ہے کہ عیسیٰ ؑاِس دُنیا میں دوبارہ آئینگے۔ اِس بارے میں 100 سے اوپر احادیث ؐ موجود ہیں۔ اللہ کے نبی ؐنے عیسیٰ ؑسے معراج کے موقع پر ملاقات کی تھی۔

وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ نیکوں میں سے ہوگا۔ عیسیٰ ؑنیکوکار ہونگے۔